سوال

(62) غیر مسلمہ غیر محرم پر نگاہ پڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راہ چلتے جبکہ بیوی بھی ساتھ ہو، غیر مسلم بے حیا لباس میں ملبوس خواتین کی طرف نگاہ پڑ جاتی ہے، اس بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اول تو چاہے بیوی ساتھ ہو یا نہ ہو، اجنبی خواتین کی طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنا جائز نہیں ہے، اس لیے جہاں قرآن مجید میں خواتین کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں وہاں مردوں کو بھی کہا گیا ہے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لِلمُؤمِنينَ يَغُضّوا مِن أَبصـٰرِهِم وَيَحفَظوا فُروجَهُم ذٰلِكَ أَزكىٰ لَهُم إِنَّ اللَّهَ خَبيرٌ بِما يَصنَعونَ ٣٠ ... سورة النور

''مسلمان مردوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت رکھیں۔ یہی ان کے لئے پاکیزگی ہے، لوگ جو کچھ کریں اللہ تعالیٰ سب سے خبردار ہے۔،، (النور24:30)

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''ایک نظر پڑ جائے تو پھر دوسری نظر سے نہ دیکھو، پہلی تو تمہارے لیے (معاف) ہے لیکن دوسری نظر تمہارے لیے ناجائز ہے۔،، (سنن ابی داود، النکاح، حدیث: 2140، وجامع الترمذی: الادب، حدیث: 2777)

ایک دوسری روایت میں آپ نے فرمایا: ''آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے۔،، (صحیح البخاری، الاستئذان، حدیث: 6243، وصحیح مسلم، القدر، حدیث: 2657)

یعنی ایسی چیزوں کو جن کا دیکھنا ناجائز ہو۔

اور آپ نے اس بات کی بھی نصیحت فرمائی: اگر پرائی خاتون پر نظر پڑ جانے سے شہوت پیدا ہو تو گھر آ کر اپنی بیوی سے شہوت پوری کر لو۔

اجنبی خاتون چاہے مسلمان ہو یا غیر مسلمان، چونکہ ان کے دیکھنے اور نظارہ بازی کرنے کے اثرات ایک جیسے ہیں، اس لیے آیت کے آخر میں ارشاد فرمایا: ذلک اذکیٰ لھم

ایسا کرنا ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے، یعنی خیالات کی پاکیزگی اسی وقت حاصل ہوگی جب اجنبی عورتوں کی موجودگی میں نگاہیں نیچی رکھی جائیں۔

مغربی معاشرے میں اور خاص طور پر اگر موسم گرم ہو تو یہاں عریانی عروج پر ہوتی ہے، خاص طور پر ٹرینوں میں سفر کرتے وقت جبکہ لوگ سیٹوں پر آمنے سامنے بیٹھتے ہیں اور ان میں مرد وزن کی تفریق نہیں ہوتی، ایسے وقت میں غض بصر سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں بہتر ہے کہ کسی کتاب یا اخبار کو آڑ بنا لیا جائے۔ نظر بازی سے بھی بچ جائیں گے اور مطالعہ بھی ہوتا رہے گا۔ لیکن اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو بلوائے عام ہونے کی بنا پر ان شاء اللہ آپ معذور ہوں گے کیونکہ آپ پر استطاعت کے مطابق ہی غض بصر کرنا ہے اور اگر وہ ممکن نہ ہو تو اللہ تعالیٰ ہمیں کسی ایسے حکم کی پابندی کا مکلف نہیں ٹھہراتا جو ہماری استطاعت سے باہر ہو جیسا کہ ارشاد باری ہے :

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا

''اللہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں ڈالتا۔،،(البقرہ 2 286)

اور اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا : جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو اسے اپنی استطاعت کے مطابق بجالاؤ اور جب کسی چیز سے روکوں تو اس سے رُک جاؤ۔،،

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

نکاح و طلاق کے مسائل، صفحہ:381

محدث فتویٰ